ترتیب : مولانا عبدالرشید صاحب

تزکیۂ نفس

ملفوظات مشائخ کرام

★ اپنے اعمال کو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت مطہرہ کی کسوٹی پر پرکھیں۔ اگر وہ اعمال شریعت کے مطابق ٹھیک ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے گا۔ اگر وہ شریعت کے مطابق نہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں رد کر دے گا۔ لہٰذا ہر کام کی جڑ شریعت کی حفاظت ہے اور اللہ تعالیٰ کی مقررہ حدود کے اندر رہنا ہے۔ (ایضاً)

★ علمائے کرام کی خدمت کریں اور ان کے ساتھ میل و جول رکھیں۔ کیونکہ وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چراغ ہیں۔ اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاء۔ علماء حضرت انبیاء کے وارث ہیں) اور اے دوستو! کبھی بھی علم اور علمائے کرام کی دوستی کو دل سے نہ جانے دیں۔ تاکہ دونوں جہان میں فلاح پاسکیں۔ (ایضاً)

★ دنیاداروں کی صحبت سے دور رہیں۔ اور جاہلوں سے دور بھاگیں ؎

ببر از جاہل اگرچہ خویش باشد کہ رنج او ز راحت بیش باشد

یعنی جو شخص دین سے جاہل ہو۔ اس سے تعلق توڑ لو۔ اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اس سے جو رنج پہنچے گا وہ راحت سے زیادہ ہوگا۔ (ایضاً)

★ "مجلس سماع" یعنی گانے اور ناچنے والوں کی مجلس میں نہ جائیں۔ اور ان کے ساتھ نہ بیٹھیں کیونکہ اس ٹولہ کی صحبت دل کو مردہ کر دیتی ہے۔

★ تقویٰ اور پرہیزگاری کو اپنا شعار بنائیں اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دل و جان سے پیروی کریں۔ اپنے "احوال" کو کتاب و سنت کی کسوٹی پر پرکھیں۔ اگر وہ موافق سنت ہیں تو قابل قبول ہیں۔ اگر سنت کے برخلاف ہیں تو مردود ہیں (حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید)

★ اہل سنت والجماعت کے عقیدوں کو اپنانے کا التزام کریں۔ (ایضاً)

★ حدیث شریف اور فقہ کا علم حاصل کریں اور اس علم پر عمل کریں۔ //

★ علمائے کرام کی صحبت میں رہ کر آخرت کا ثواب حاصل کریں۔ //

باقی صـ ٦٤ پر

© rasailojaraid.com